6569- عورتوں اور محرم مردوں کے سامنے چھوٹا اور تنگ لباس پہننا

سوال

عورت کا اپنی اولاد (بیٹے اور بیٹی) اور دوسری مسلمان عورتوں کے سامنے ستر کیا ہے ؟
میں یہ سوال اس لیے کر رہی ہوں کہ مجھے یہ معلومات ملی ہیں (لیکن دلیل کے بغیر) معلومات نقل کرنے والے نے کہا ہے کہ مسلمان عورت کے لیے گھر میں (قریب البلوغت) بیٹے کی موجودگی میں تنگ لباس (شرٹ اور پینٹ) پہننا جائز نہیں، اسی طرح بعض مسلمان یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اگر عورتیں جمع ہوں تو ان پر واجب ہے کہ وہ پردہ نہ اتاریں.
آپ سے گزارش ہے کہ اس معاملہ کی وضاحت فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو اس تعاون پر جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

فضیلۃ الشیخ محمد صالح بن عثیمین رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

"ایسا تنگ لباس پہننا جس سے عورت کے پرفتن اعضاء ظاہر ہوں اور عورت پرفتن مقام ظاہر کرے یہ سب کچھ حرام ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

""" جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا، ایک وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو ہی پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے"

"کاسیات عاریات" کی شرح کی گئی ہے کہ وہ چھوٹا لباس پہننے والیاں ہیں، جو اس ستر کو نہیں چھپاتا جس کا چھپانا واجب ہے.

اور یہ بھی شرح کی گئی ہے کہ : وہ عورتیں جو باریک لباس پہنیں جس سے جلد کا رنگ بھی نظر آتا ہو.

اور یہ شرح بھی کی گئی ہے کہ : وہ تنگ لباس پہنتی ہیں، جو کہ دیکھنے میں تو ساتر ہے، لیکن عورت کے سارے پرفتن اعضاء کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے.

اس بنا پر عورت کے لیے یہ تنگ لباس پہننا جائز نہیں، لیکن یہ لباس اس کے سامنے پہن سکتی ہے جس کے سامنے شرمگاہ ظاہر کر سکتی ہے، اور وہ صرف خاوند ہے؛ کیونکہ خاوند اور بیوی کے مابین کوئی ستر نہیں.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے، یقینا یہ ملامتیوں میں سے نہیں} المومنون (5-6).

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے جنابت کا غسل کیا کرتے تھے، اور ہمارے ہاتھ ایک دوسرے کو لگتے تھے"

تو مرد اور اس کی بیوی کے مابین کوئی ستر نہیں.

اور عورت اور اس کے محرم مرد کے مابین یہ ہے کہ وہ اپنا ستر اس کے سامنے نہیں کھولے گی بلکہ چھپانا واجب ہے.

اور تنگ لباس نہ تو محرم مرد کے سامنے پہننا جائز ہے، اور نہ ہی عورتوں کے سامنے زیادہ تنگ لباس پہننا جائز ہے جس سے عورت کے پرفتن مقام واضح ہوتے ہوں. اھ

دیکھیں: فتاوی الشیخ محمد بن صالح العثیمین (825/2).

2-اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

"عورت کے لیے اپنی اولاد اور محرم مرد کے سامنے تنگ لباس پہننا جائز نہیں، اور عادتا ان کے سامنے جو اعضاء ننگے رکھے جاتے ہیں جن میں فتنہ نہیں ان کے علاوہ کچھ ننگا نہیں کر سکتی، اور وہ صرف اپنے خاوند کے سامنے تنگ لباس پہن سکتی ہے" اھ

دیکھیں: المنتقی من فتاوی فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان (170/3).

اس کے علاوہ آپ اس مسئلہ کو دیکھنے کے لیے فتاوی المراۃ المسلۃ (1/417-418) جمع و ترتیب اشرف عبد المقصود کا مطالعہ بھی کریں.

2-اور شیخ صالح الفوزان کا یہ بھی کہنا ہے:

بلاشک عورت کا تنگ لباس پہننا جس سے پرفتن اعضاء ظاہر ہوتے ہوں جائز نہیں، لیکن صرف وہ اپنے خاوند کے سامنے تنگ لباس پہن سکتی ہے، لیکن خاوند کے علاوہ کسی اور کے سامنے جائز نہیں، چاہے عورتوں کی موجودگی میں ہی پہنے، اور اس لیے بھی کہ وہ تنگ لباس پہن کر دوسری عورتوں کے لیے برا اور غلط نمونہ بنے گی کہ جب عورتیں اسے یہ لباس زیب تن کیا ہوا دیکھیں گی تو وہ بھی اس کی نقل کرتے ہوئے زیب تن کرینگی.

اور یہ بھی ہے کہ: ہر ایک سے عورت کو کھلے اور ساتر لباس کے ساتھ ستر چھپانے کا حکم، مگر وہ صرف اپنے خاوند سے ایسا نہیں کر سکتی، اور وہ جس طرح مردوں سے ستر چھپاتی ہے عورتوں سے بھی اسی طرح ستر چھپائیگی، مگر جو اعضاء عورت عادتا مثلا چہرہ ہاتھ، اور پاؤں ضرورت کے وقت ننگے کرتی ہے وہ عورتوں کے سامنے ننگے کر سکتی ہے. اھ

دیکھیں: المنتقی من فتاوی فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان (3/176-177).

اور المرداوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مرد کے لیے اپنی محرم عورت کا چہرہ گردن، سر اور پنڈلی دیکھنی مباح ہے"

دیکھیں: شرح المنتھی (7/3).

واللہ اعلم.